اسلام کے بنیادی عقائد کو بالعموم اور آخرت کا نظریہ بالخصوص بیان کریں۔ اسلام اپنے ذریعے فرد اور معاشرے کی رہنمائی اور اصلاح کیسے کرتا ہے

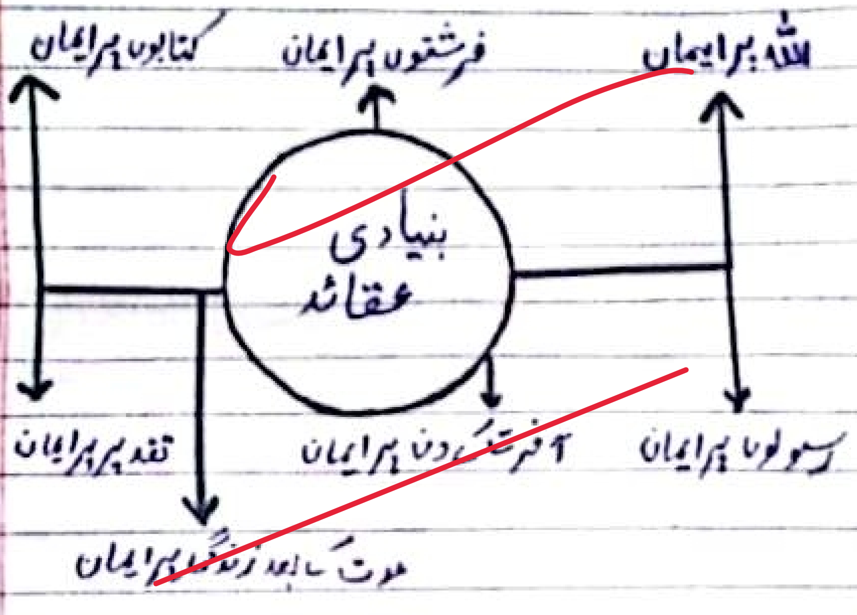

عقیدہ

عقیدہ کے لغوی معنی گرہ لگانا کے ہیں
اصطلاح میں عقیدہ سے مراد دل میں کسی بات پر پختہ یقین رکھنا۔ اسلام میں عقیدے کو ایمان کہتے ہیں
ایمان دو چیزوں کے مجموعے کا نام ہے پہلے اس چیز کو تسلیم کرنا اور پھر اس پر عمل بھی کیا جائے۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ایمان تین چیزوں کے مجموعے کا نام ہے:

زبان سے اقرار
دل سے تسلیم
اور عمل سے ظاہر کرنا

CS CamScanner

MON TUE WED THU FRI SAT

Date ___/___/20___

دین اسلام میں سات بنیادی عقائد ہیں جو کہ
مندرجہ ذیل ہیں

عقیدہ توحید

لفظ توحید کے معنی ایک ماننا اور
یکتا ماننے کے ہیں
دین کی اصطلاح میں توحید سے مراد اس دنیا کے
پیدا کرنے والے کو ایک ماننا اور جاننا۔
عقیدہ توحید سے مراد اللہ تعالیٰ کو
اکیلا ذات
اکیلا صفات
اور اسکے افعال
میں اکیلا ماننا۔ توحید دین کا پہلا جزو ہے۔ اگر اللہ تعالیٰ
کی ذات کے علاوہ کسی اور کو شریک ٹھہرایا تو وہ شرک
کہلاتا ہے اور یہ ظلم عظیم ہے۔
قرآن پاک میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے
اللہ ایک ہے۔ اللہ بے نیاز ہے۔ وہ کسی کا باپ ہے نہ
بیٹا۔ اور نہ کوئی اس کا ہمسر ہے۔ (سورہ اخلاص)

عقیدہ رسالت

اللہ تعالیٰ نے انسانوں کی ہدایت کی
اپنی راہ دکھانے کے لیے نبی اور رسول بھیجے تاکہ وہ اللہ کے
احکامات انکو بتا سکیں۔ عقیدہ رسالت یہ ہے کہ
اللہ کے بھیجے ہوئے تمام انبیاء پر ایمان لایا جائے اور
حضرت محمد ﷺ کو آخری نبی تسلیم کیا جائے۔ رسول کا
مطلب ہے پیغام پہنچانے والا۔ اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے
ہم نے ہر امت میں نبی بھیجا
ایک اور جگہ ارشاد فرمایا
کوئی قوم ایسی نہیں جس میں ڈرانے والا نہ آیا ہو۔

فرشتوں پر ایمان

فرشتے اللہ تعالیٰ کی وہ نورانی مخلوق ہیں جو انبیاء کرام علیہم السلام پر وحی لاتے ہیں اور ہم انہیں دیکھ نہیں سکتے۔ فرشتوں پر ایمان لانا دین کے بنیادی عقائد میں شامل ہے۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

ملائکہ اللہ کی تسبیح بیان کرتے ہیں اور اس کے آگے سجدہ کرتے ہیں۔

کتابوں پر ایمان

اللہ تعالیٰ نے لوگوں کی ہدایت کے لیے آسمانی کتابیں نازل کیں۔ چار مشہور آسمانی کتابیں یہ ہیں:

تورات زبور انجیل

قرآن مجید

اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں پر اپنے صحیفے بھی نازل کیے تاکہ لوگوں کی راہنمائی ہو سکے۔

تقدیر پر ایمان

تقدیر پر ایمان لانا بنیادی عقائد میں شامل ہے۔ جو کچھ ہو رہا ہے وہ اللہ کی مرضی سے ہو رہا ہے اور ہر ایک چیز اللہ کی مرضی سے ہوتی ہے تاکہ وہ اپنے بندوں کو آزما سکے۔

موت کے بعد زندگی پر ایمان

دین اسلام کا یہ عقیدہ ہے کہ انسان موت کے بعد ختم نہیں ہو جاتا بلکہ اس کی روح زندہ رہتی ہے اور وہ موت کے بعد دوبارہ اٹھایا جائے گا۔ یہ ایک بنیادی عقائد میں شامل ہے۔ دوسرے مذاہب میں موت کے بعد کی زندگی کا تصور نہیں ملتا۔

Date ________ 20

[illegible]

عقیدہ آخرت

[illegible]

[illegible]

[illegible]

عقیدہ آخرت کی اہمیت

[illegible]

[illegible]

[illegible]

سے جنگ کرو۔

اس مقام پر آ یا ہے کہ عقیدہ آخرت [illegible]
اہمیت واضح ہو جاتی ہے کہ جو دنیا [illegible] یقین
[illegible]
[illegible]
[illegible]
گا۔

انفرادی اور اجتماعی زندگی کی اصلاح

عقیدہ انسان کی زندگی میں اہمیت کا حامل ہے۔ عقیدہ
[illegible] قبول [illegible]
[illegible]
[illegible] عقائد [illegible]
[illegible] اسلامی زندگی اور انفرادی زندگی پر گہرے اثرات مرتب ہوتے ہیں

انفرادی زندگی

انفرادی زندگی میں انسان عقائد کی
وجہ سے [illegible] دل [illegible] اپنے یقین [illegible] ہوتا ہے [illegible]
[illegible] مشکلات [illegible] ثابت قدم
[illegible] رہتا ہے۔

عقیدہ توحید کی وجہ سے انسان کا ہر ارادہ
ظاہر ہوتا ہے۔ وہ اللہ کی رضا [illegible]
ہوتا ہے اور [illegible] پر [illegible] تمام [illegible]
کو اللہ کی [illegible]
عقیدہ آخرت پر یقین رکھنے والا شخص [illegible]
ہوتا ہے وہ چیزوں کو [illegible] کی نظر سے [illegible]
تمام [illegible] محبت [illegible] کا جذبہ رکھتا ہے
[illegible] دل سے مخلوق کا خوف نکل جاتا ہے کیونکہ

Date ___/___/20___

وہ تمام واقعات کو اللہ کے حضور دوسری طرح
لاچار اور مجبور نہیں سمجھتا ہے اسکا یہی ماننا ہوتا
ہے اللہ تعالیٰ مطلق ہے اور ہر ایک چیز پر اسکی نظر ہے
موجود ہر انسان بہتر تابع ہے تمام کے معاملات
مسائل میں امید کا دامن تھامے رکھتا ہے اللہ تعالیٰ سے مدد مانگتا
جا کہ مقصد زندگی بھی گزارتا ہے۔

اجتماعی زندگی پر اثرات

عقائد پر ایمان کی وجہ سے اجتماعی زندگی پر کئی اثرات
مرتب ہوتے ہیں۔ ان عقائد کی وجہ سے معاشرے میں
بھی بھائی چارے کا ماحول پیدا ہوتا ہے۔ لوگ ایک دوسرے کی عزت
کرتے ہیں اور یہ سوچتے ہیں کہ دوسروں کو تکلیف دینا
گناہ ہے۔ اس سے معاشرے میں مذہبی ہم آہنگی پیدا ہوتا
ہے۔ عقائد پر ایمان رکھنے والے لوگ [illegible] ہمدرد
اور [illegible] ہوتے ہیں۔ وہ ذات پات، نسل رنگ کی
تفریق سے بالاتر ہو کر ایک اچھا معاشرہ بناتے ہیں۔
اجتماعی زندگی میں بھائی چارے کو فروغ ملتا ہے۔
تمام لوگ ایک دوسرے سے مل جل کر رہتے ہیں۔ ایک دوسرے
کے دکھ درد تکلیف کو سمجھتے اور [illegible] اور ان کے
دل میں لگ جاتے ہیں۔ عقائد پر ایمان رکھنے والے
معاشرے میں امن و امان قائم ہوتا ہے
لوگ ایک دوسرے کی مدد کو اپنا فرض سمجھتے ہیں۔
اور ان عقائد کی وجہ سے ایک مثالی [illegible] والا
معاشرہ بن جاتا ہے۔

حاصلِ بحث

عقائد انسان کی زندگی میں اہم کردار ادا
کرتے ہیں۔ یہ انسان کو ایک راستہ دکھاتے ہیں اور راستہ متعین
کرتے ہیں کہ انسان کس طرح اپنا ہے۔ اس عقیدہ کی

Date____/____/20___

وجہ سے انسان کی زندگی بامقصد ہو جاتی ہے اور وہ
زندگی کے مراحل احسن طریقے سے گزارتا ہے۔

نماز کے تصور کی وضاحت کریں۔ یہ کس طرح ایک فرد کی سماجی، اخلاقی اور روحانی زندگی کو متاثر کرتا ہے۔

نماز
- معنی
  - لفظی
  - اصطلاحی
- فلسفہ
  - قرآنی آیات
  - احادیث
- تاریخ
- اہمیت
  - روحانی
  - سماجی
  - اخلاقی

لفظی معنی

نماز کا لفظ صلوٰۃ سے نکلا ہے جس کے
معنی دعا کرنا ہے۔

اصطلاحی معنی

اصطلاح میں صلوٰۃ سے مراد دعا و مناجات کرنا،
التجا کرنا ہے۔

دین کی اصطلاح میں صلوٰۃ سے مراد اللہ تعالیٰ
کی خوشنودی کے لیے دن میں پانچ مرتبہ سر تسلیم
خم کرنا۔

فرضیت

نماز 10 نبوی کو معراج کے موقع پر فرض ہوئی

اہمیت

دینِ اسلام میں نماز کی بہت زیادہ اہمیت ہے۔ انسان اور خدا کے تعلق کو قائم کرنے والی چیز نماز ہے۔ نماز کے ذریعے خدا اور بندے کا تعلق قائم ہو جاتا ہے۔ قرآن پاک میں اللہ تعالیٰ نے بار بار نماز قائم کرنے کا حکم دیا ہے۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

تم کو کیا چیز دوزخ میں لے گئی تو وہ کہیں گے کہ ہم نماز نہیں پڑھتے تھے۔ (سورۃ مدثر: 5)

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:
مومن اور کافر کے درمیان فرق کرنے والی چیز نماز ہے۔
ان تمام آیات اور احادیث سے نماز کی اہمیت واضح ہوتی ہے۔

نماز کا فلسفہ

سورۃ عنکبوت میں اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں:
بے شک نماز بے حیائی اور برائی سے روکتی ہے۔

انسان کے تمام گناہ دو طرح کے ہوتے ہیں۔ ایک وہ جو جسم سے سرزد ہوتے ہیں اور دوسرے وہ جو انسان کی روح سے سرزد ہوتے ہیں۔ نماز ان تمام گناہوں سے انسان کو روکتی ہے۔ ایک اور جگہ اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتے ہیں:
نماز قائم کرو خشوع و خضوع کے ساتھ کیونکہ یہ تمام برائیوں سے روکتی ہے۔

نماز کے اثرات

[illegible]

[illegible]

اثرات

- روحانی
- انفرادی
- سماجی
- اخلاقی

روحانی اثرات

[illegible]

نماز میں اللہ تعالیٰ کا ذکر ہوتا ہے۔ اس ذکر سے انسان کے دل و دماغ کو سکون ملتا ہے۔ قرآن پاک میں اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے
بے شک دلوں کا اطمینان اللہ کے ذکر میں ہے
[illegible]

Date ___/___/20___

کیونکہ نماز صبر اور استقامت سکھاتی ہے
جو کہ بارگاہِ الٰہی میں مقبول ہے
نماز کے ذریعے انسان قربِ الٰہی پاتا ہے
اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے:
اے ایمان والو! صبر اور نماز سے مدد
لو۔ (2:153)

اخلاقی اثرات

کردار سازی | پابندیٔ وقت | عاجزی و انکساری

نماز انسان کا کردار سنوارتی ہے۔ ایک نمازی
انسان [illegible] ہوتا ہے کیونکہ نماز [illegible] کیونکہ
نماز بے حیائی اور برے کاموں سے روکتی ہے۔ نمازی
شخص کا کردار [illegible] ہوتا ہے [illegible]
ہوتا ہے [illegible] وہ کسی بھی برائی [illegible]
سے ڈرتا ہے۔

نماز پابندیٔ وقت سکھاتی ہے۔ پانچ اوقات میں ادا کی جاتی ہے
جو انسان کو وقت کا پابند بناتی ہے۔ پابندی
وقت کی [illegible] انسان کی زندگی کو منظم بناتی ہے اور
[illegible] ہر کام وقت پر انجام دیتا ہے
ارشاد باری تعالیٰ ہے:
بیشک نماز مومنوں پر مقررہ وقت
پر فرض کی گئی ہے۔ (4:103)

نماز انسان میں عاجزی و انکساری پیدا کرتی ہے۔ ایک نمازی
انسان [illegible] ہوتا ہے کہ وہ اپنا سر [illegible]
جھکاتا ہے [illegible] سے [illegible] رکوع اور
سجدے کی حالت میں وہ اپنی عاجزی کا اظہار
کرتا ہے۔

سماجی اثرات

مساوات — اتحاد — نظم و ضبط

ہمارے معاشرے میں مساوات اور برابری پیدا کرتی ہے۔ نماز کی صف میں اللہ کے نزدیک سب برابر ہوتے ہیں۔ لہٰذا امیر و غریب، کالا گورا سب بالکل برابر ہوتے ہیں اور یہ احساس دیتی ہے کہ اللہ کی عدالت میں کسی کو کسی پر کوئی فوقیت حاصل نہیں۔

ایک ہی صف میں کھڑے ہو گئے محمود و ایاز
نہ کوئی بندہ رہا نہ کوئی بندہ نواز

عبادات ہمارے معاشرے میں اتحاد پیدا کرتی ہے۔ اذان پانچ وقت دلوں کو ملاتی ہے۔ ایک دوسرے کے مسائل سے آگاہ ہوتے ہیں جو کہ ایک فلاحی معاشرے کا سبب بنتی ہے۔

نماز میں ایک امام کی پیروی سے اجتماعی نظم و ضبط کا نظام پیدا ہوتا ہے۔ کسی بھی مقتدی کو امام سے پہلے حرکت کرنے کی اجازت نہیں ہوتی۔ جو کہ قوموں کی سربلندی اور اجتماعی کامیابی کی ضمانت دیتا ہے۔

If all the written content is correct
then your Marks are 12

نتیجہ

عبادات اللہ تعالیٰ کی اطاعت ہے اور اس قسم کے صرف انفرادی فوائد ہی نہیں بلکہ اجتماعی، معاشی اور اخلاقی فوائد بھی ہیں۔ یہ تمام فوائد اللہ کے احکامات کو پورا کرنے سے ملتے ہیں۔

خواتین کا مقام بیان کریں

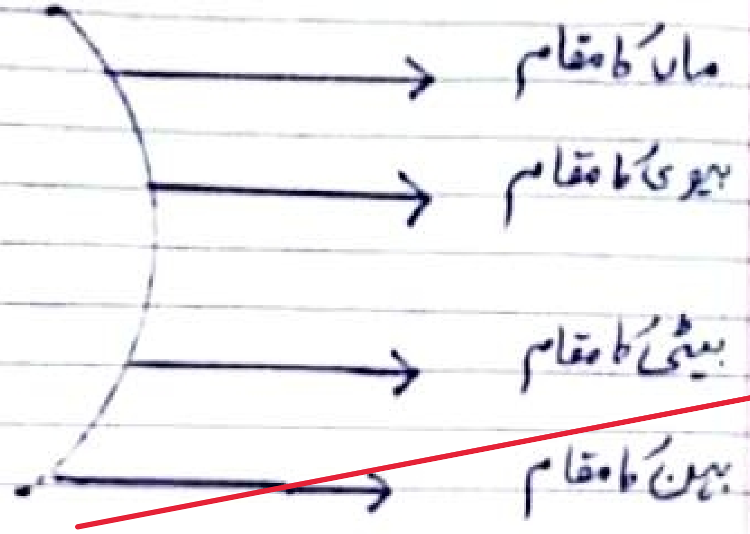

تعارف

اسلام ایک مکمل ضابطہ حیات ہے۔
اسلام نے زندگی گزارنے کے ہر پہلو سے آگاہ کیا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے تمام مخلوقات میں سے انسان کو فضیلت بخشی ہے اور ان تمام انسانوں کے حقوق و فرائض متعین کیے۔ اللہ تعالیٰ نے تمام انسانوں کو ان کے حقوق دیے اور ساتھ ہی ان کے فرائض بھی متعین کیے تاکہ معاشرے میں توازن قائم رہ سکے۔ اسلام نے انسانی حقوق کا جامع تصور دیا جو کہ مغرب والوں کے تصور کی بنیاد بنا۔

پس منظر

اسلام سے قبل کا زمانہ جاہلیت کا زمانہ تھا۔ لوگ چھوٹی چھوٹی بات پر جھگڑا کرتے تھے اور نوبت قتل تک آ پہنچتی تھی۔ اسلام سے قبل عورت کی کوئی اہمیت نہ تھی۔ بالخصوص عورتوں کو

ساتھ بدترین سلوک کیا جاتا تھا انہیں غلاموں اور
جانوروں سے بھی برا سمجھا جاتا تھا۔ کسی کے
گھر بیٹی ہوتی تو اس کے لیے باعث ذلت سمجھی
جاتی تھی۔ چھوٹی بچیوں کو زندہ درگور کیا
جاتا تھا۔ اسلام کی آمد سے انسانی وقار کی
عظمت دوبارہ بحال ہوئی۔ اسلام نے عورتوں
کو مقام و مرتبہ دیا جو کہ پہلے کسی اور مذہب نے
نہیں دیا تھا۔ اسے ماں، بہن، بیٹی اور
بیوی کے درجے دیے گئے اور اس کے حقوق متعین
کیے گئے اور نبی کریم ﷺ نے اپنی ذات سے
وہ حقوق دے کر ثابت کیا کہ عورت باعث
ذلت نہیں بلکہ باعث عزت ہے۔

اسلام میں عورت کا مقام

اسلام نے عورت کو چار بڑے مقام
دیے۔ جن میں ماں کا مقام، بیٹی کا مقام
بیوی کا مقام اور بہن کا مقام۔

ماں کا مقام

اسلام نے عورت کو ماں کا درجہ
دیا۔ اور فرمایا
جنت ماں کے قدموں تلے ہے۔
قرآن پاک میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا:
اور اپنے والدین کو اف تک نہ کہو
ماں کے مقام کو حد سے اسلام نے بہت بلند کیا
ایک اور جگہ ارشاد فرمایا کہ ماں کی بددعا عرش
کو بھی ہلا دیتی ہے۔ دین اسلام نے ماں کی
خدمت کرنے کی ترغیب دی ہے اور ماں کی گستاخی

Date____/____/20____

کو عذاب کے مانند قرار دیا ہے۔

بیوی کا مقام

دینِ اسلام میں بیوی کو بھی ایک خاص اہمیت دی گئی ہے۔ اللہ تعالیٰ نے نیک عورت کو ایک بہترین متاع کہا ہے اور سکون قرار دیا ہے اور اسے شوہر کا دستِ بازو بتایا ہے۔ نبی کریم ﷺ کو اپنی بیویوں میں سب سے زیادہ محبت حضرت عائشہؓ سے تھی اور وہ حضرت عائشہؓ کے ساتھ گھر کے کاموں میں مدد کیا کرتے تھے اور اس بات پر فخر کرتے تھے۔ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ

تم میں سے بہترین شخص وہ ہے جو اپنے گھر والوں کے ساتھ اچھا ہو۔

بیٹی کا مقام

دینِ اسلام سے قبل بیٹی کو زندہ درگور کیا جاتا تھا لیکن دین کی آمد نے اسے وہ مقام عطا کیا جو پہلے کسی اور مذہب نے نہیں دیا تھا۔ نبی کریم ﷺ اپنی بیٹیوں کے استقبال میں کھڑے ہو جاتے تھے۔ ان کے سر پر شفقت والا ہاتھ رکھتے تھے۔ نبی کریم ﷺ نے بیٹیوں کی اہمیت بیان کرتے ہوئے فرمایا:

جس نے بیٹیوں کی اچھے سے پرورش کی وہ اور میں جنت میں ساتھ ہوں گے۔

بہن کا مقام

بہن کا مقام اسلام نے عورت کو دیا۔ اسلام نے افراد میں بہن کا حصہ بھی مقرر

Date: __/__/20__

کیا۔ جنگِ یرموک کی لڑائی میں ضرورت سمجھا
تیمار داری بنے یرموک سے چلی آئی کہ آپ
نے فرمایا آپ نے دین کے لیے بلایا میں
خود چلی آتا گھر ان کے لیے دین اور
بھائی

اسلام میں عورتوں کے حقوق برقرار رکھنے کی کوششیں

- نان نفقہ
- وراثت کا حق
- تعلیم کا حق
- شادی کا حق

دینِ اسلام نے عورتوں کے حقوق کو برقرار رکھنے کے لیے ان کے حقوق مقرر کیے جو کہ مرد پر لازم ہیں ان کو پورا کیا جائے۔ اسلام نے عورت کے نان نفقہ کی ذمہ داری مرد پر دی ہے اور انہیں حکم دیا ہے کہ وہ اپنے گھر والوں کی ضروریات کا خیال رکھے۔ ایک جگہ ارشاد فرمایا

بہترین وہ دینار ہے جو گھر والوں پر خرچ کیا جائے

اسلام نے عورت کو وراثت کا حق دیا۔ پہلے اسلام سے پہلے کے مذاہب میں عورت کی وراثت کا کوئی تصور نہیں تھا لیکن دینِ اسلام نے عورت کو باپ کی، شوہر کی، اولاد کی جائیداد میں وارث ٹھہرایا ہے۔

اسلام ایک معتدل پسند دین ہے۔ یہ لڑکی کی مرضی جبر و زبردستی نہیں کرتا۔ یہی وجہ ہے اسلام نے عورت کو اپنی مرضی سے شادی کرنے کی اجازت دی ہے اور جبری نکاح کو ناجائز عمل قرار دیا ہے۔ اسی طرح

ساتھ اسلام نے عورتوں کے مہر وظیفے اور حق مہر
بھی اٹھایا ہے۔ اور حکم دیا ہے کہ حق مہر ادا
کرو یہ معاف نہیں کیا جائے گا۔
اسلام نے عورت کو اسکی مرضی کا شوہر
اختیار کرنے کی اجازت دی ہے۔ حضرت
خدیجہ اس وقت کی کامیاب کاروباری عورت
تھیں۔ اسلام نے عورت کو اسکے مہر ادا ہونے
پر تاکید کرنے کا حکم دیا ہے جو شریعت کے تقاضوں
کو پورا کرتا ہو۔

حاصل بحث

اسلام ایک عالمگیر دین ہے۔
اسلام نے ہر ایک کے حقوق و فرائض متعین کیے
وہیں پر عورتوں کے بھی حقوق بیان کیے۔ عورتوں
کو وہ مقام و مرتبہ دیا جو اس سے پہلے کسی
مذاہب نے نہیں دیے۔

جنت بھی قدموں میں رکھی اور بیٹا اس ماں کی
اسلام نے عزت دی مرتبہ دیے جان کی

۱۵

اسلام میں تعلیم کی اہمیت

علم حاصل کرنا اسلام میں ایک عبادت ہے۔ کسی بھی معاشرے کے لیے علم کا ہونا بہت ضروری ہے۔ عالم کو اللہ کا دوست قرار دیا ہے۔ علم ہی وہ واحد چیز ہے جو ایک جاہل اور عالم میں فرق متعین کرتا ہے۔ علم کے ذریعے انسان میں عقل و شعور پیدا ہوتا ہے اور وہ گمراہ کن خیال و واقعات سے دور ہو جاتا ہے۔

دین اسلام میں اہمیت

اسلام تا حیات اور تا قیامت کا مذہب ہے۔ اس لیے اسلام نے اپنے پیغمبر کو مبعوث کیا۔ نبی کریم ﷺ کو اللہ تعالیٰ نے علم کی دولت سے مالا مال کیا۔ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: بے شک مجھے معلم بنا کر بھیجا گیا ہے۔ اسلام کی ابتدا جب غار حرا میں نازل ہونے والا پہلا کلمہ "اقراء" کا تھا جس کے معنی پڑھنے کے ہیں۔

نبی کریم ﷺ نے علم کی اہمیت کو بار بار اجاگر کیا۔ ایک جگہ ارشاد فرمایا:

ایک ذاکر کی رات جو ذکر کرتے ہوئے گزرے، اس رات [illegible] کے مقابل نہیں جو ایک عالم سو کر گزارے۔

ایک اور جگہ ارشاد فرمایا

اتنا علم حاصل کرنا ہر مسلمان پر فرض ہے کہ وہ پاکی ناپاکی، حلال حرام میں فرق کر سکے۔

Date...../...../20...

نبی کریم ﷺ نے فرمایا علم حاصل کرنے
کے لیے عمر کی کوئی قید نہیں۔
ماں کی گود سے قبر تک علم حاصل کرو۔

علم حاصل کرنے کے فوائد

علم حاصل کرنے کے بے شمار فوائد ہیں جن میں کردار سازی، معاشرے کی ترقی، دنیا اور آخرت میں کامیابی اور قرب الٰہی کا حصول ہے۔
تعلیم کے ذریعے ایک انسان اچھا شہری بنتا ہے اسے اچھے اور برے، حق و باطل کی تمیز، حلال و حرام میں فرق کرنا آتا ہے۔
اگر کسی معاشرے میں تعلیم یافتہ انسان زیادہ ہو وہ معاشرہ پرامن ہوتا ہے اور آگے ہوگا۔ اس معاشرے میں وقار انسانیت زندہ ہوگا اور ایسا معاشرہ ترقی کی طرف گامزن ہوگا۔
علم کی وجہ سے دنیا و آخرت میں کامیابی ملتی ہے۔ اس علم کی وجہ سے انسان دنیاوی امور میں کام اچھے طریقے سے کرسکتا ہے اور اپنے اعمال کو درست کرکے آخرت میں کامیاب ہو سکتا ہے۔ نبی کریم ﷺ نے فرمایا ہر وقت علم والوں کی راہ میں رہا کرو۔ اس سے تم دنیا و آخرت کی بھلائی پا لو گے۔
ایک دفعہ نبی کریم ﷺ مسجد نبوی میں داخل ہوئے ادھر دو حلقے لگے ہوئے تھے ایک ذکر کا حلقہ اور دوسرا علم کا حلقہ۔ نبی کریم ﷺ علم والے حلقے میں بیٹھ گئے اور فرمایا یہ حلقہ ذکر کے حلقے سے بہتر ہے۔
علم حاصل کرو چاہے جانا پڑے دور چین
علم ہے روشنی، علم ہے دین کا دیا

Write clearly
Add refrences for competitive edge